تاریخ وہابیت

علی اصغر فقیہی

مترجم:
اقبال حیدر حیدری

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

فقیهی ، علی اصغر۱۴۲۶ق . ۱۳۸۱
[وهابیان بررسی و تحقق گونه ای درباره عقاید و تاریخ فرقه وهابی اردو]
تاریخ وهابیت / علی اصغر فقیهی ؛مترجم اقبال حیدر حیدری _ قم _ مجمع جهانی اهل بیت (ع) ،۱۳۸٤
۵۱۸ ص .
ISBN 964-529-063-5
فهرست نویسی بر اساس اطلاعات فیپا.
اردو .
کتابنامه : ص. [۴۸۹] -۵۰۶؛ همچنین به صورت زیرنویس.
۱. وهابیه . ۲.غربستان سعودی - تاریخ.۳. شیعه- دفاعیه ها و ردیه ها.
الف_ حیدری . اقبال حیدر، مترجم ، ب. مجمع جهانی اهل بیت (ع).
ج. عنوان د. عنوان، وهابیان بررسی و تحقیق گونه ای درباره عقاید و تاریخ فرقه وهابی ، اردو.
P B۲۳۸ /ف۷و۹۰۴۶ ۲۹۷/۴۱۶
کتابخانه ملی ایران : ۸۴ -۳۷۸۵۷ م

نام کتاب: تاریخ وہابیت
مؤلف: علی اصغر فقیہی
مترجم: اقبال حیدر حیدری
نظر ثانی: سید احتشام عباس زیدی
پیشکش: معاونت فرہنگی، ادارۂ ترجمہ
ناشر: مجمع جہانی اہل بیت (ع)
کمپوزنگ: ابو محمد حیدری
تاریخ نشر: ۱۴۲۷ھ - ۲۰۰۶ء نوبت چاپ: اول
تعداد: ۳۰۰۰
مطبع: اسراء
ISBN:964-529-063-5
www.ahl-ul-bayt.org
Info@ahl-ul-bayt.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف اول

جب آفتاب عالم تاب افق پر نمودار ہوتا ہے کائنات کی ہر چیز اپنی صلاحیت وظرفیت کے مطابق اس سے فیضیاب ہوتی ہے حتی ننھے ننھے پودے اس کی کرنوں سے سبزی حاصل کرتے اور غنچہ وکلیاں رنگ ونکھار پیدا کرلیتی ہیں تاریکیاں کافور اور کوچہ وراہ اجالوں سے پرنور ہوجاتے ہیں، چنانچہ متمدن دنیا سے دور عرب کی سنگلاخ وادیوں میں قدرت کی فیاضیوں سے جس وقت اسلام کا سورج طلوع ہوا، دنیا کی ہر فرد اور ہر قوم نے قوت وقابلیت کے اعتبار سے فیض اٹھایا۔

اسلام کے مبلغ وموسس سرورکائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ غار حراء سے مشعل حق لے کر آئے اور علم وآگہی کی پیاسی اس دنیا کو چشمۂ حق وحقیقت سے سیراب کردیا، آپ کے تمام الٰہی پیغامات ایک ایک عقیدہ اور ایک ایک عمل فطرت انسانی سے ہم آہنگ ارتقائے بشریت کی ضرورت تھا، اس لئے ۲۳ برس کے مختصر عرصے میں ہی اسلام کی عالمتاب شعاعیں ہر طرف پھیل گئیں اور اس وقت دنیا پر حکمراں ایران وروم کی قدیم تہذیبیں اسلامی قدروں کے سامنے ماند پڑگئیں، وہ تہذیبی اصنام جو صرف دیکھنے میں اچھے لگتے ہیں اگر حرکت وعمل سے عاری ہوں اور انسانیت کو سمت دینے کا حوصلہ، ولولہ اور شعور نہ رکھتے تو مذہب عقل وآگہی سے روبرو ہونے کی توانائی کھودیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ کہ ایک چوتھائی صدی سے بھی کم مدت میں اسلام نے تمام ادیان ومذاہب اور تہذیب وروایات پر غلبہ حاصل کرلیا۔

اگر چہ رسول اسلام ﷺ کی یہ گرانبہا میراث کہ جس کی اہل بیت علیہم السلام اور ان کے پیرووں نے خود کو طوفانی خطرات سے گزار کر حفاظت وپاسبانی کی ہے، وقت کے ہاتھوں خود فرزندان اسلام کی بے توجہی اور ناقدری کے سبب ایک طویل عرصے کے لئے تنگنائیوں کا شکار ہوکر اپنی عمومی افادیت کو عام کرنے سے محروم کردئی گئی تھی، پھر بھی حکومت وسیاست کے عتاب کی پروا کئے بغیر مکتب اہل بیت علیہم السلام نے اپنا چشمۂ فیض جاری رکھا اور چودہ سو سال کے عرصے میں بہت سے ایسے جلیل القدر علماء ودانشور دنیائے اسلام کو تقدیم کئے جنھوں نے بیرونی افکار ونظریات سے متاثر اسلام وقرآن مخالف فکری ونظری موجوں کی زد پر اپنی حق آگین تحریروں اور تقریروں سے مکتب اسلام کی پشتپناہی کی ہے اور ہر دور اور ہر زمانے میں ہر قسم کے شکوک وشبہات کا ازالہ کیا ہے، خاص طور پر عصر حاضر میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد ساری دنیا کی نگاہیں ایک بار پھر اسلام وقرآن اور مکتب اہل بیت علیہم السلام

کی طرف اٹھی اور گڑی ہوئی ہیں، دشمنان اسلام اس فکری و معنوی قوت و اقتدار کو توڑنے کے لئے اور دوستداران اسلام اس مذہبی اور ثقافتی موج کے ساتھ اپنا رشتہ جوڑنے اور کامیاب و کامراں زندگی حاصل کرنے کے لئے بے چین و بے تاب ہیں، یہ زمانہ علمی اور فکری مقابلے کا زمانہ ہے اور جو مکتب بھی تبلیغ اور نشر و اشاعت کے بہتر طریقوں سے فائدہ اٹھا کر انسانی عقل و شعور کو جذب کرنے والے افکار و نظریات دنیا تک پہنچائے گا، وہ اس میدان میں آگے نکل جائے گا۔

(عالمی اہل بیت کونسل) مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام نے بھی مسلمانوں خاص طور پر اہل بیت عصمت و طہارت کے پیرووں کے درمیان، ہم فکری و یکجہتی کو فروغ دینا وقت کی ایک اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے اس راہ میں قدم اٹھایا ہے کہ اس نورانی تحریک میں حصہ لے کر بہتر انداز سے اپنا فریضہ ادا کرے، تاکہ موجودہ دنیائے بشریت جو قرآن و عترت کے صاف و شفاف معارف کی پیاسی ہے زیادہ سے زیادہ عشق و معنویت سے سرشار اسلام کے اس مکتب عرفان و ولایت سے سیراب ہوسکے، ہمیں یقین ہے عقل و خرد پر استوار ماہرانہ انداز میں اگر اہل بیت عصمت و طہارت کی ثقافت کو عام کیا جائے اور حریت و بیداری کے علمبردار خاندان نبوتؐ و رسالت کی جاوداں میراث اپنے صحیح خدوخال میں دنیا تک پہنچادی جائے تو اخلاق و انسانیت کے دشمن، انانیت کے شکار، سامراجی خوں خواروں کی نام نہاد تہذیب و ثقافت اور عصر حاضر کی ترقی یافتہ جہالت سے تھکی ماندی آدمیت کو امن و نجات کی دعوتوں کے ذریعہ امام عصر (عج) کی عالمی حکومت کے استقبال کے لئے تیار کیا جاسکتا ہے۔

ہم اس راہ میں تمام علمی و تحقیقی کوششوں کے لئے محققین و مصنفین کے شکر گزار ہیں اور خود کو مؤلفین و مترجمین کا ادنیٰ خدمتگار تصور کرتے ہیں، زیر نظر کتاب، مکتب اہل بیت علیہم السلام کی ترویج و اشاعت کے اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، فاضل علام آقای علی اصغر فقیہی کی گرانقدر کتاب وہابیان کو فاضل جلیل مولانا اقبال حیدر حیدری نے اردو زبان میں اپنے ترجمہ سے آراستہ کیا ہے جس کے لئے ہم دونوں کے شکر گزار ہیں اور مزید توفیقات کے آرزومند ہیں، اسی منزل میں ہم اپنے تمام دوستوں اور معاونین کا بھی صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جنھوں نے اس کتاب کے منظر عام تک آنے میں کسی بھی عنوان سے زحمت اٹھائی ہے، خدا کرے کہ ثقافتی میدان میں یہ ادنیٰ جہاد رضائے مولیٰ کا باعث قرار پائے۔

والسلام مع الاکرام

مدیر امور ثقافت، مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

مقدمہ مولف

تیسرا ایڈیشن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ومنہ التوفیق

۱۴/ذی الحجہ ۱۳۶۳ھ مکہ معظمہ میں ''باب الصفا'' کے سامنے ایک ایرانی جوان ''ابو طالب یزدی'' کو بے بنیاد الزام کی بنا پر قتل کر دیا گیا، اور جب یہ خبر مبہم طریقہ سے ایران پہونچی، تو سب لوگ بہت حیران و پریشان ہوگئے، اس زمانہ میں ایرانیوں کو اس فرقہ (وہابیت) کے بارے میں زیادہ معلومات نہیں تھی کہ اس فرقہ کے ماننے والے، ائمہ علیہم السلام اور بزرگان دین کی قبروں کو کیوں منہدم کرتے ہیں، اور کیوں ان کی زیارتوں سے روکتے ہیں؟ لیکن مذکورہ واقعہ نے ایرانیوں کو مجبور کر دیا تا کہ یہ پتہ لگائیں کہ اس فرقہ کے عقائد اور نظریات کیا ہیں؟ اسی زمانہ میں حقیر ''حکیم نظامی کالج'' قم میں تدریس کے فرائض انجام دے رہا تھا، اور ہمارا موضوع بھی ''تاریخ'' تھا، اسی وجہ سے اس فرقہ خصوصاً اس کے عقائد کے بارے میں سوالات ہوتے رہتے تھے، شروع میں تو ہم نے زبانی جوابات دئے، لیکن اس کے بعد ان کے عقائد کے بارے میں مقالات لکھنا شروع کئے جو اس وقت قم القدسہ کے مشہور و معروف اخبار ''استوار'' میں نشر ہوئے، جن میں ہم نے با قاعدہ مدارک و منابع کے ساتھ ان کے عقائد کی تحقیق کی، چنانچہ ان مقالات کا سلسلہ چلتا رہا یہاں تک کہ تقریباً ۵۰/مقالے قارئین

کرام تک پہونچ گئے، وقت کی ضرورت کے تحت ایک بک ایجنسی نے ان اخباروں میں چھپے تمام مقالات کو جمع کر کے ایک مختصر کتاب ''تاریخ وعقائد وہابیت'' کی شکل میں شائع کی، چنانچہ اس سلسلہ میں حقیر نے اسی وقت سے مزید تحقیق کی اور مدارک کو جمع کر کے ایک ضخیم کتاب بنام ''وہابیان'' برادران ایمانی کی خدمت میں پیش کی، جس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۷۳ء میں اور دوسرا ایڈیشن ۱۹۸۳ء میں چھپ چکا ہے اور اس وقت یہ تیسرا ایڈیشن تصحیح اور اضافات کے ساتھ آپ حضرات کی خدمت میں حاضر ہے۔(۱)

قارئین کرام اور صاحب نظر حضرات سے گذارش ہے کہ اگر کوئی غلطی یا نقص اور کمزوری دکھائی پڑے تو اس سے چشم پوشی نہ کرتے ہوئے حقیر کو ہر ممکن طریقہ سے مطلع فرما کر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

علی اصغر فقیهی

۱۴ر محرم الحرام ۱۴۰۷ھ

مطابق اگست ۱۹۸۵ء

---

(۱) قارئین کرام! اس کتاب کا چوتھا ایڈیشن ۱۹۹۸ء میں ۵۰۰۰ کی تعداد میں بھی چھپ چکا ہے۔(مترجم)

www.ketab.ir

فہرست کتاب

عنوان .... صفحہ

حرف اول...۷

مقدمہ...۹

پہلا باب: وہابی فرقہ کے بانی

وہابی فرقہ کے بانی...۱۱

وہابی فرقہ کہاں سے اور کیسے وجود میں آیا؟...۱۳

ان کو وہابی کیوں کہا گیا؟...۱۵

سلفیہ کسے کہتے ہیں...۱۶

صفات ثبوتیہ اور سلبیہ...۱۷

بربہاری کا واقعہ...۱۸

بربہاری کے عقائد اور نظریات کا خلاصہ...۲۳

ابن تیمیہ ۲۵

ابن تیمیہ کی غازان خان سے ملاقات...۲۹

وہ باتیں جن پر اعتراضات ہوئے...۳۰

ابن تیمیہ کی بحث وگفتگو کا انداز...۳۵

ابن تیمیہ کے فقہی عقائد اور نظریات...۳۹

www.ketab.ir

دوسرا باب: ابن تیمیہ کے عقائد

ابن تیمیہ کے عقائد... ۴۳
۱۔ توحید ابن تیمیہ کی نظر میں... ۴۳
توحید الوہیت اور توحید ربوبیت... ۴۴
۲۔ کفر و شرک کے معنی میں وسعت دینا... ۴۵
گذشتہ مطلب کی وضاحت... ۴۷
ابن تیمیہ کی باقی گفتگو... ۴۸
۳۔ خدا کے دیدار اور اس کے لئے جہت کا ثابت کرنا... ۴۹
رویت خدا کے بارے میں ابن قیم کا نظریہ... ۵۰
یاد دہانی... ۵۴
امام الحرمین جُوینی کا نظریہ... ۵۶
۴۔ خدا کا آسمان دنیا سے زمین پر اترنے کا عقیدہ... ۵۸
۵۔ انبیاء علیہم السلام کا بعثت سے قبل معصوم ہونا ضروری نہیں... ۶۰
۶۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد... ۶۰
۷۔ روضہ رسولؐ پر دعا اور نماز کی حرمت کے بارے میں ابن تیمیہ کا نظریہ... ۶۲
روضہ رسول اکرمؐ کے بارے میں وضاحت... ۶۵
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کے صندوق کے بارے میں... ۶۶
قبر مطہر کی چادر کو معطر کرنا، اس کے اطراف قندیلیں لٹکانا اور قیمتی اشیاء کا ہدایہ کرنا... ۶۷
حجرے کے اوپر گنبد کے بارے میں... ۶۹
حرم مطہر کے دروازے کس زمانہ میں بند کئے گئے؟... ۷۰
مسجد النبی کے فرش کے سنگریزوں کے بارے میں... ۷۱
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مطہر کی زیارت اور بوسہ لینے کے سلسلے میں ایک اور وضاحت... ۷۲

www.ketab.ir

قبراور روضہ مقدسہ کے بارے میں ابن تیمیہ کی باقی گفتگو.....................۷۳
۸۔قبروں کی زیارت کے لئے سفر کرنا حرام ہے.....................۷۵
زیارت قبور کے سلسلے میں اجماع اور اتفاق کی وضاحت.....................۷۶
شیعوں کی طرف دی گئی نسبتوں کی وضاحت.....................۷۸
ایک یاددہانی.....................۸۳
رافضی کون لوگ ہیں؟.....................۸۴
۹۔ابن تیمیہ کی نظر میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسروں کی زیارت کرنا.....................۸۷
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ علیہم السلام کی قبروں کی زیارت کے بارے میں وضاحت.....................۹۲
قبور کے نزدیک نماز پڑھنا.....................۱۰۱
ندبہ اور نوحہ خوانی کے بارے میں وضاحت.....................۱۰۲
حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گفتگو اور عورتوں کا گریہ کرنا.....................۱۰۲
اس سلسلہ میں شافعی کا نظریہ.....................۱۰۶
۱۰۔غیر خدا کی قسم کھانا.....................۱۰۸
غیر خدا کی قسم کے بارے میں وضاحت.....................۱۰۹
۱۱۔مقدس مقامات کی طرف سفر کرنا.....................۱۱۰
۱۲۔شیعوں کے بارے میں.....................۱۱۱
مذکورہ مطلب کے بارے میں وضاحت.....................۱۱۲
شیعوں کی نظر میں زیارت قبور، ایک اور وضاحت.....................۱۱۴
روضہ رسول کی زیارت کی کیفیت، شیعوں کی نظر میں.....................۱۲۰
۱۳۔صالحین کی قبور کے بارے میں.....................۱۲۲
۱۴۔قبروں پر اور ان کے اطراف عمارت بنانا اور ان کو مسمار کرنے کی ضرورت.....................۱۲۳
۱۵۔نماز کے لئے مصلیٰ بچھانا.....................۱۲۳

www.ketab.ir

۱۶۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے توسل کرنا، ان سے حاجت طلب کرنا اور ان کو شفیع قرار دینا......... ۱۲۴

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے توسل کے بارے میں وضاحت......... ۱۲۵

توسل اور استغاثہ کے بارے میں نبہانی کا نظریہ......... ۱۲۷

۱۷۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام......... ۱۳۱

۱۸۔ قبور کے پاس مسجد بنانا اور قبور پر قرآن مجید کو رکھنا......... ۱۳۱

۱۹۔ ہر نئی چیز بدعت ہے......... ۱۳۲

۲۰۔ ابن تیمیہ کے عقائد پر ایک کلی نظر......... ۱۳۲

جن لوگوں نے ابن تیمیہ کے راستہ کو اپنایا ہے......... ۱۳۳

محمد بن علی شوکانی صنعانی......... ۱۳۴

شوکانی کا مذہب اور اس کا عقیدہ......... ۱۳۶

شوکانی کے عقائد کے چند نمونے......... ۱۳۶

تیسرا باب: شیخ محمد ابن عبد الوہاب، وہابی طرقہ کا بانی

شیخ محمد ابن عبد الوہاب، وہابی فرقہ کا بانی......... ۱۴۳

شیخ محمد ابن عبد الوہاب کا ایران سفر......... ۱۴۴

دعوت کا اظہار......... ۱۴۷

شیخ محمد ابن عبد الوہاب سے امیر احساء کی مخالفت......... ۱۴۹

شیخ محمد اور آل سعود کے درمیان تعلقات کا آغاز......... ۱۴۹

عثمان کا پشیمان ہونا......... ۱۵۱

محمد ابن عبد الوہاب کا درعیہ کے لوگوں میں موثر ہونا......... ۱۵۲

شیخ محمد اور شریف مکہ......... ۱۵۳

شیخ محمد ابن عبد الوہاب کی سیرت اور اس کا طریقہ کار......... ۱۵۴

شیخ محمد ابن عبد الوہاب کا انجام......... ۱۵۷

www.ketab.ir

چند ملاحظات.......................................۱۵۷
محمد ابن عبدالوہاب اور ابن تیمیہ کی نظریات کے درمیان چند فرق..................۱۶۱

چوتھا باب: وہابیوں کے عقائد

وہابیوں کے عقائد.......................................۱۶۷
۱۔ توحید کے معنی اور کلمہ ''لا الہ الا اللہ'' کا مفہوم.......................................۱۶۷
وہابیوں کی نظر میں وہ دوسرے امور جن کی وجہ سے ایک مسلمان مشرک یا کافر ہو جاتا ہے......۱۷۳
تو پھر موحد کون ہے؟.......................................۱۷۵
۲۔ شہادتین کا اقرار کرنا مسلمان بننے کا سبب نہیں ہے.......................................۱۷۶
اس سلسلہ میں وضاحت.......................................۱۷۸
کسی کے بارے میں کفر کا فتویٰ لگانا.......................................۱۷۹
کسی پر کفر کا حکم لگانا خدا کا کام ہے.......................................۱۸۰
۳۔ خداوند عالم کے لئے جہت کا ثابت کرنا.......................................۱۸۳
خداوند عالم کے صفات کے بارے میں.......................................۱۸۶
۴۔ گذشتہ انبیاء کے بارے میں.......................................۱۸۷
۵۔ شفاعت اور استغاثہ.......................................۱۸۷
استغاثہ کے بارے میں وضاحت.......................................۱۹۰
۷۔ غیر خدا کو سید یا مولا کہہ کر خطاب کرنا شرک ہے.......................................۱۹۲
مذکورہ مطلب کی وضاحت.......................................۱۹۳
۸۔ قبور کے اوپر عمارت بنانا، وہاں پر نذر اور قربانی کرنا وغیرہ.......................................۱۹۶
قبور کے اوپر عمارت بنانا، وہاں پر نذر اور قربانی کرنا وغیرہ کے بارے میں وضاحت..........۱۹۸
اس کی وضاحت کہ رافضیوں نے ہی قبور کی عبادت اور شرک کی ابتداء کی ہے، اور قبروں پر مسجد کے
بانی بھی یہی ہیں.......................................۲۰۳

www.ketab.ir

۸۔قبر پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت............ ۲۰۹
مرقد مطہر حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے استحباب کے بارے میں وضاحت......... ۲۱۰
۹۔پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت............ ۲۱۴
۱۰۔سلف صالح کے بارے میں وہابیوں کا عقیدہ............ ۲۱۸
۱۱۔اہل بیت پیغمبر علیہم السلام کے بارے میں............ ۲۲۰
۱۲۔اصول دین اور فروع دین............ ۲۲۲
۱۳۔قرآن وحدیث کے ظاہر پر عمل کرنا اور تاویل کی مخالفت............ ۲۲۴
۱۴۔اجتہاد اور تقلید............ ۲۲۵
۱۵۔جو چیزیں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اصحاب کے زمانہ میں نہیں تھیں............ ۲۲۷
تمباکو نوشی حرام ہے............ ۲۲۹
ان کے نزدیک کچھ اور بدعتیں............ ۲۳۱
کسی چیز میں اصل حرمت ہے یا اباحت............ ۲۳۳
چند ملاحظات............ ۲۳۴
۲۔محمد ابن عبد الوہاب کے عقائد کے بارے میں............ ۲۳۹
ایک یاد دہانی............ ۲۴۴
بعض مذکورہ کتابوں سے کچھ اقتباسات............ ۲۴۶
شیخ سلیمان کی چند باتیں............ ۲۵۴
وہابی مذہب اور حنبلی مذہب............ ۲۵۷
محمد ابن عبد الوہاب کی اولاد............ ۲۵۹

پانچواں باب: قدیم ایرانی کتابوں میں وہابیت کا ذکر

قدیم ایرانی کتابوں میں وہابیت کا ذکر............ ۲۶۳
عبد العزیز کے مختصر حالات زندگی............ ۲۶۸

www.ketab.ir

عبدالعزیز سلسلۂ وہابیت کا پہلا خلیفہ اور اس کا بیٹا سعود، (ابو طالب اصفہانی کی نظر میں)......۲۷۴

چھٹا باب: وہابی مذہب کے نشر و اشاعت کا مرکز

وہابی مذہب کے نشر و اشاعت کا مرکز......۲۸۱
سرزمین نجد......۲۸۲
نجد کے عوام......۲۸۳
وہابیت کی دعوت کے وقت نجدی شہریوں اور خانہ بدوشوں کی حالت......۲۸۶
نجدیوں کے اخلاقی و معاشرتی حالات کا خلاصہ......۲۸۸

ساتواں باب: تاریخ آل سعود

تاریخ آل سعود......۲۹۷
آل سعود کی حکومت کا آغاز......۲۹۸
محمد ابن سعود کون تھا؟......۲۹۹
عبدالعزیز بن محمد بن سعود......۳۰۱
عبدالعزیز اور شریف مکہ......۳۰۲
نجدی علماء کے نام مکی علماء کا جواب......۳۰۶
سعود کے دیگر کارنامے اور شریف غالب کی واپسی......۳۱۲
مدینہ پر قبضہ......۳۱۳
کربلا اور نجف پر وہابیوں کا حملہ......۳۱۴
کربلا پر حملہ......۳۱۶
خزانۂ حسینی کے بارے میں......۳۲۱
کربلائے معلیٰ پر وہابیوں کا حملہ، عثمانی مؤلفوں کی نظر میں......۳۲۲
شہر کربلا پر وہابیوں کی کامیابی کے وجوہات......۳۲۵

www.ketab.ir

وہابیوں کے کربلا پر دوسرے حملے............................۳۲۶
وہابیوں کے کربلا پر حملے کا ذکر ایرانی کتابوں میں............................۳۲۸
کربلا میں وہابیوں کے حملہ کا ذکر............................۳۲۹
وہابیوں کا خط فتح علی شاہ کے نام............................۳۳۲
فتح علی شاہ کا جواب سعود کے نام (حاشیہ میں)............................۳۳۳
فتح علی شاہ کے اقدامات............................۳۳۴
حادثہ کربلا کے بعد عبد العزیز کا قتل............................۳۳۶
نجف اشرف پر وہابیوں کا حملہ............................۳۳۷
وہابیوں کا قبیلہ خزاعل سے ٹکراؤ، جس کی بنا پر وہابی، شہر نجف کی نسبت بھڑک اٹھے............................۳۳۸
پہلا واقعہ............................۳۳۹
نجف اشرف کے علماء اور طلاب کے دفاع کا دوسرا واقعہ............................۳۴۰
''رحبہ'' کے بارے میں ایک وضاحت............................۳۴۳
کربلا میں ایک عظیم انجمن کی تشکیل............................۳۴۴
مذکورہ مطلب کے بارے میں چند توضیحات............................۳۴۶
سعود بن عبد العزیز............................۳۵۰
عثمانیوں کی آل سعود سے جنگیں............................۳۵۱
دوسرا حملہ............................۳۵۳
وہابیوں کا مسقط پر حملہ اور امام مسقط کا فتح علی شاہ سے مدد طلب کرنا............................۳۵۴
سعود کا انتقال............................۳۵۶
امیر عبد اللہ ابن سعود اور عثمانیوں کے دوبارہ حملے............................۳۵۶
مصر میں امیر عبد اللہ اور حضرت رسول اکرم ﷺ کا خزانہ............................۳۵۸
امیر عبد اللہ کو پھانسی............................۳۵۹

www.ketab.ir

شہر درعیہ کی بربادی اور آل سعود اور آل شیخ کی مصر کی طرف جلاوطنی.......... ۳۵۹
ابراہیم پاشا کا مصر میں داخل ہونا اور اس کا عجیب غرور.......... ۳۶۱
وہابی اسیروں کو فروخت کرنا.......... ۳۶۲
آل سعود کی حکومت کا دوبارہ تشکیل پانا.......... ۳۶۳
امیر ترکی.......... ۳۶۴
فیصل ابن ترکی.......... ۳۶۵
آل رشید.......... ۳۶۶
نجد پر ترکوں کا دوبارہ حملہ اور فیصل کو گرفتار کر کے جلاوطن کرنا.......... ۳۶۷
فیصل کا مصر سے فرار.......... ۳۶۸
حکومت آل سعود: فیصل سے عبدالعزیز بن سعود تک.......... ۳۶۹
عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن معروف بہ ابن سعود.......... ۳۷۲
عبدالعزیز کا ریاض پر قبضہ.......... ۳۷۳
پہلی عالمی جنگ اور اس کے بعد.......... ۳۷۵
ابن سعود اور شریف حسین.......... ۳۷۶
شرفائے مکہ.......... ۳۷۷
شریف حسین.......... ۳۷۸
عثمانیوں اور انقلاب حجاز سے شریف حسین کی مخالفت.......... ۳۷۹
انقلاب کی ابتدا اور خلافت شریف حسین کی داستان.......... ۳۸۱
قاضی القضاۃ اور مجلس شیوخ کے صدر کا تقرر.......... ۳۸۵
عثمانی بادشاہوں کی داستان خلافت.......... ۳۸۶
خلافت کی امانتیں اور دوسرے آثار جو ''توپ قاپی'' میوزیم میں موجود ہیں.......... ۳۸۹
شریف حسین کی حکومت.......... ۳۹۲

www.ketab.ir

شریف حسین اور مسئلہ خلافت..۳۹۳
ابن سعود کا حجاز پر حملہ کرنا..۳۹۵
ملک علی کو سلطنت کا ملنا..۳۹۶
شریف حسین کا انجام..۳۹۷
ابن سعود مکہ میں..۳۹۸
علماء مکہ اور علماء نجد میں مناظرہ..۳۹۹
جدّہ پر قبضہ..۴۰۰
مدینہ پر قبضہ..۴۰۱
قبروں اور روضوں کی ویرانی..۴۰۹
قبرستان بقیع کی تخریب..۴۰۲
قبروں کی ویرانی پر ایران اور دیگر اسلامی ملکوں میں ردّ عمل..۴۰۳
بقیع، انہدام سے پہلے..۴۰۴
مقدس مقامات کے لئے ایک اسلامی انجمن کی تشکیل..۴۱۰
ایران کے شرکت نہ کرنے کی وجہ..۴۱۱
حجاز میں ابن سعود کی سلطنت..۴۱۱
ابن سعود اور ادریسی حکمران..۴۱۲
تیل نکالنے کا معاہدہ..۴۱۳
اسم گذاری..۴۱۴
ابو طالب یزدی کا واقعہ..۴۱۴
شیخ حر عاملی کا مکہ معظمہ میں ایک واقعہ اور اس سے متعلق فریب کاری..۴۱۷
ایک دوسرا واقعہ..۴۱۹
ان حادثات کی اصل وجہ..۴۲۱

www.ketab.ir

ایرانیوں کو حج سے روکنا............................۴۲۴
نادرشاہ اور شریف مکہ............................۴۲۵
نجف میں نادرشاہ کے حکم سے مسلمانوں میں اتحاد کے لئے ایک عہد نامہ............................۴۲۶
مذکورہ مطلب سے متعلق چند نکات............................۴۳۳
نتیجہ............................۴۳۵
عبدالعزیز کی موت............................۴۳۵
ابن سعود کا اخلاق اور اس کی بعض عادتیں............................۴۳۶
ابن سعود کے بعد آل سعود کی حکومت............................۴۳۸

آٹھواں باب: جمعیۃ الاخوان یا انجمن امر بالمعروف ونہی عن المنکر

جمعیۃ الاخوان یا انجمن امر بالمعروف ونہی عن المنکر............................۴۴۳
جمعیۃ الاخوان کی تشکیل سے پیدا ہونے والی مشکلات............................۴۴۶
ابن سعود کی چارہ جوئی............................۴۴۷
جمعیۃ الاخوان کے عادات واطوار............................۴۴۸
نئی ایجادات کی مخالفت اور ٹیلیفون کے تاروں کو کاٹ دینا............................۴۴۹
ابن سعود پر جمعیۃ الاخوان کے اعتراضات............................۴۵۴
محمل کا واقعہ............................۴۵۸
ایرانی محمل............................۴۵۹
محمل پر پابندی............................۴۶۰
غلاف کعبہ اور غسل کعبہ کی سنت............................۴۶۱
غلاف کعبہ............................۴۶۱
اسلامی دور میں کعبہ کا غلاف............................۴۶۲
دور حاضر میں کعبہ کا غلاف............................۴۶۴

www.ketab.ir

غلاف کعبہ کا مخصوص کارخانہ..................۴۶۶
خادمان وخواجگان..................۴۶۸
کعبہ کے اندرونی حصہ کا غسل..................۴۶۹
جمعیۃ الاخوان اور ابن سعود کے اختلافات..................۴۷۰
جمعیۃ الاخوان کے ہنگاموں کا خاتمہ..................۴۷۲
احمد امین کا بیان..................۴۷۳

خاتمہ: وہابیت نجد وحجاز کے باہر

وہابیت نجد وحجاز کے باہر..................۴۷۷
وہابیت ہندوستان میں..................۴۷۸
سید احمد ہندی..................۴۷۹
مولوی اسماعیل دہلوی..................۴۸۱
نذیر حسین..................۴۸۲
سید محمد سنوسی (شمالی آفریقہ میں)..................۴۸۲
وہابیت سوڈان میں..................۴۸۵
وہابیت سوماترا میں..................۴۸۵
وہابیت مصر میں..................۴۸۶
وہابیت مراکش میں..................۴۸۷
مدارک کتاب..................۴۸۹

www.ketab.ir